الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

شُکر ہے اللہ کا جس نے دُور کیا ہم سے غم، بلاشبہ ہمارا رب ہے معاف فرمانے والا اور قدردان۔

فَاطِر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

---

1. سب خوبی اللہ کو ہے جس نے بنا نکالے آسمان وزمین،
جس نے ٹھہرائے (مقرر کئے) فرشتے پیغام لانے والے، جنکے پَر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔
(وہ) بڑھاتا (اضافہ کرتا) ہے پیدائش میں جو چاہے۔
بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

2. جو کھول دے اللہ لوگوں پر کچھ مہر (رحمت)، تو کوئی نہیں اسکو روکنے والا۔
اور جو روک رکھے تو کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا اسکے سوا،
اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔

3. لوگو! یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اُوپر،
کوئی ہے بنانے والا اللہ کے سوا؟
روزی دیتا تم کو آسمان اور زمین سے۔ کوئی حاکم نہیں مگر وہ۔
پھر کہاں سے اُلٹے (تم بہکائے) جاتے ہو؟

4. اور اگر تجھ کو جھٹلائیں تو جھٹلائے گئے کتنے رسول تجھ سے پہلے۔
اور اللہ تک پہنچتے ہیں سب کام۔

---

5. لوگو! بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک (حق) ہے،
سو نہ بہکائے تم کو دنیا کا جینا۔ اور نہ دغا دے تم کو اللہ کے نام سے وہ دغا باز۔

6. تحقیق (حقیقت میں) شیطان تمہارا دشمن ہے، سو تم سمجھ رکھو اسکو دشمن۔
وہ تو بلاتا ہے اپنے گروہ کو اسی واسطے کہ ہوں دوزخ والوں میں۔

7. جو منکر ہوئے انکو سخت مار ہے،
اور جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، انکو ہے معافی اور نیگ (اجر) بڑا۔

8. بھلا ایک شخص، کہ بھلی سمجھائی (خوشنما دکھائی) اسکو اسکے کام کی برائی، پھر دیکھا اس نے اسکو بھلا (اچھا)۔
کیونکہ اللہ بھٹکاتا ہے جسکو چاہے، اور سمجھاتا ہے جسکو چاہے۔
سو تیرا جی نہ جاتا رہے (گھلے تیری جان) اُن پر پچتا پچتا (حسرت و غم کر) کر۔
اللہ کو سب معلوم ہے جو کرتے ہیں۔

9. اور اللہ ہے جس نے چلائیں ہیں باویں (ہوائیں)، پھر اُبھارتیاں ہیں بدلی (بادل)،
پھر ہانک لے گئے ہم اسکو ایک مرگئے دیس (مردہ زمین) کو،
پھر چلائی (زندہ کی) ہم نے اس سے زمین اسکے مرگئے پیچھے (مرنے کے بعد)۔
اسی طرح ہے جی اٹھنا۔

10. جسکو چاہیئے عزت، تو اللہ کی ہے عزت ساری۔
اسکی طرف چڑھتا ہے کلام ستھرا اور کام نیک، اسکو اٹھا لیتا ہے۔
اور جو لوگ داؤ میں ہیں برائیوں کے اُنکو سخت مار ہے۔ اور انکو داؤ ہے ٹوٹے (خسارہ) کا۔

11. اور اللہ نے تم کو بنایا (پیدا کیا) مٹی سے، پھر بوند پانی سے، پھر بنایا تم کو جوڑے جوڑے۔
اور نہ پیٹ رہتا ہے کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے بن خبر اسکے۔
اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا اور نہ گھٹتی ہے کسی کی عمر مگر لکھا ہے کتاب میں۔
یہ اللہ پر آسان ہے۔

12. اور برابر نہیں دو دریا،
یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھاتا ہے، پینے میں رچتا،
اور یہ (دوسرا) کھارا کڑوا۔
اور دونوں میں سے کھاتے ہو گوشت تازہ، اور نکالتے ہو گہنا (سامانِ زینت) جسکو پہنتے ہو۔
اور تو دیکھے جہاز، اس میں چلتے ہیں پھاڑتے (چیرتے)، تا (کہ) تلاش کرو اسکے فضل سے، اور شاید تم حق مانو۔
13. رات پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے دن میں اور دن پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے رات میں،
اور کام لگایا سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرائے وعدہ پر (وقتِ مقرر تک)۔
یہ اللہ ہے تمہارا رب، اسی کی بادشاہی ہے،

اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا مالک نہیں ایک چھلکے کے۔
14. اگر تم انکو پکارو سنیں نہیں تمہاری پکار۔
اور اگر سنیں پہنچیں نہیں تمہارے کام پر۔
اور دن قیامت کے منکر ہوں گے تمہارے شریک ٹھہرانے سے۔

اور کوئی نہ بتائے گا تجھ کو، جیسا بتا دے خبر رکھنے والا۔
15. لوگو! تم ہو محتاج اللہ کی طرف۔ اور اللہ وہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا۔

16. اگر چاہے تم کو لے جائے اور لے آئے ایک نئی خلقت ۔

17. اور یہ (کرنا) اللہ پر مشکل نہیں ۔

18. اور نہ اُٹھائے گا کوئی اُٹھانے والا ، بوجھ دوسرے کا ،

اور اگر پکارے کوئی بوجھوں مرتا (لدا ہوا شخص) اپنا بوجھ بٹانے کو، کوئی نہ اُٹھائے اس میں سے کچھ، اگرچہ ہو ناتے والا ۔

تُو تو ڈر سنا دیتا ہے اُنکو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے، اور کھڑی رکھتے ہیں نماز ۔

اور جو کوئی سنورے گا، تو یہی سنورے گا اپنے بھلے کو،

اور اللہ کی طرف ہے پھر (لوٹ) جانا ۔

19. اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا ۔

20. اور نہ اندھیرا اور اُجالا ۔

21. اور نہ سایہ اور نہ لون (دھوپ کی تپش) ۔

22. اور برابر نہیں جیتے (زندے اور) نہ مُردے ۔

اور اللہ سُنا تا ہے جس کو چاہے ۔ اور تو نہیں سُنانے والا قبر میں پڑوں کو ۔

23. تُو تو یہی ہے ڈر کی خبر سنانے والا ۔

24. ہم نے بھیجا ہے تجھ کو سچا (حق) دین دے کر، اور خوشی اور ڈر سناتا ۔

اور کوئی فرقہ (اُمت) نہیں، جس میں نہیں ہو چکا کوئی ڈرانے والا ۔

25. اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں، تو آگے جھٹلا چکے ہیں ان سے اگلے (پہلے) ۔

پہنچے اُن پاس رسول انکے، لے کر کھلی باتیں اور ورق (صحیفے) اور چمکتی (روشن ہدایات والی) کتاب ۔

26. پھر پکڑا میں نے منکروں کو، تو کیسا ہوا بگاڑ میرا ؟

27. تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی۔
پھر ہم نے نکالے اس سے میوے طرح طرح انکے رنگ۔
اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ، طرح طرح انکے رنگ، اور بھجنگ کالے (گہرے سیاہ)۔
28. اور آدمیوں میں اور چوپایوں میں کئی رنگ کے ہیں اسی طرح۔
اللہ سے ڈرتے وہی ہیں اسکے بندوں میں جن کو سمجھ ہے۔
تحقیق (بلاشبہ) اللہ زبردست ہے بخشنے والا۔

29. جو لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی، اور سیدھی (قائم) کرتے ہیں نماز،
اور خرچ کیا کچھ ہمارا دیا چھپے اور کھلے،
اُمیدوار ہیں ایک بیوپار کے، جو کبھی نہ ٹوٹے (خسارہ پائے)۔
30. تا (کہ) پورے دے انکو نیگ (اجر) اُنکے، اور بڑھتی (زیادہ) دے اپنے فضل سے۔
تحقیق (بلاشبہ) وہ ہے بخشنے والا قبول کرتا۔

31. اور جو ہم نے تجھ پر اُتاری کتاب، وہی ٹھیک (حق) ہے سچا (تصدیق) کرتی آپ سے اگلی (پہلی) کو۔
مقرر (بیشک) اللہ اپنے بندوں سے خبر رکھتا ہے دیکھتا۔

32. پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے وہ، جو چُنے ہم نے اپنے بندوں میں سے۔
پھر کوئی ان میں برا کرتا ہے اپنی جان کا۔ اور کوئی ان میں ہے بیچ کی چال پر (میانہ رو)،
اور کوئی ان میں ہے کہ آگے بڑھ گیا، لے کر خوبیاں اللہ کے حکم سے۔
یہی ہے بڑی بزرگی۔

33. باغ ہیں بسنے کے، جن میں جائیں گے وہاں گہنا پہنائے گا انکو کنگن سونے کے اور موتی۔
اور انکی پوشاک وہاں ریشمی ہے۔
34. اور کہیں گے شکر اللہ کا، جس نے دور کیا ہم سے غم۔ بیشک ہمارا رب بخشتا ہے قبول کرتا۔
35. جس نے اُتارا (ٹھہرایا) ہم کو رہنے کے (ابدی) گھر میں، اپنے فضل سے۔
نہ پہنچے اس میں ہم کو کوئی مشقت، اور نہ پہنچے ہم کو اس میں تھکنا۔

36. اور جو منکر ہیں، انکو ہے آگ دوزخ کی۔
نہ اُن پر قضا پہنچتی ہے کہ مر جائیں اور نہ اُن میں ہلکی ہوتی ہے وہاں کی کچھ کلفت (تکلیف)۔
یہی سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو۔
37. اور وہ چلاتے ہیں اس میں،
اے رب! ہم کو نکال، ہم کچھ بھلا کام کریں، وہ نہیں جو کرتے تھے۔

کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ لے جس کو سوچنا ہو؟ اور پہنچا تم کو ڈر سنانے والا۔
اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا مددگار۔

38. اللہ بھید جاننے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کو خوب معلوم ہے، جو بات ہے دلوں میں۔
39. وہی ہے جس نے کیا تم کو قائم مقام (خلیفہ) زمین میں،
پھر جو کوئی ناشکری کرے تو اس پر پڑے اسکی ناشکری۔
اور منکروں کو نہ بڑھے گا انکے انکار سے، اُنکے رب کے آگے مگر بیزاری۔
اور منکروں کو نہ بڑھے گا انکے انکار سے، مگر نقصان۔

40. تُو کہہ، بھلا دیکھو تو! اپنے شریک جنکو پکارتے ہو اللہ کے سوا۔
دکھاؤ تو مجھ کو، کیا بنایا انہوں نے زمین میں؟ یا کچھ ان کا ساجھا ہے آسمانوں میں؟
یا ہم نے دی ہے انکو کوئی کتاب، سو یہ سند رکھتے ہیں اس کی؟
کوئی نہیں پر جو بتاتے ہیں گنہگار ایک دوسرے کو، سب فریب ہے۔

41. تحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں کو اور زمین کو، کہ ٹل (سرک) نہ جائیں۔
اور اگر ٹل (سرک) جائیں تو کوئی نہ تھام سکے انکو اُسکے سوا۔
وہ ہے تحمّل والا بخشتا۔

42. اور قسم کھاتے تھے اللہ کی تاکید کی (سخت) قسمیں اپنی،
اگر آئے اُن پاس کوئی ڈر سنانے والا، البتہ بہتر راہ چلیں گے اور کسی ایک اُمت سے۔
پھر جب آیا ان پاس ڈر سنانے والا، اور زیادہ ہوا اُنکا بدکنا،
43. غرور کرنا ملک میں، اور داؤ کرنا برے کام کا۔
اور برائی کا داؤ اُلٹے گا اسی داؤ والوں پر۔
پھر وہی راہ دیکھتے ہیں اگلوں کے دستور کی۔
سو تو نہ پائے گا اللہ کا دستور (سنت) بدلتا۔ اور نہ پائے گا اللہ کا دستور (سنت) ٹلتا۔
44. کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا انکا جو اُنسے پہلے تھے؟
اور تھے ان سے سخت زور میں۔
اور اللہ وہ نہیں جسکو تھکائے کوئی چیز آسمانوں میں نہ زمین میں۔
وہی ہے سب جانتا کر سکتا۔

45. اور (اگر کہیں) پکڑ کرے اللہ لوگوں کو اُنکی کمائی (کرتوتوں) پر، نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ایک ہلنے چلنے والا،
پر (وہ) انکو ڈھیل (مہلت) دیتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدہ (وقتِ مقرر) تک ۔
پھر جب آیا انکا وعدہ (وقتِ مقرر)، تو اللہ کی نگاہ میں ہیں اسکے سب بندے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com